26فروری2016ء

اسٹوڈنٹ لون اسکیم اپیکس کمیٹی نے
تعلیمی سیشن 14-2013ء اور 15-2014ء کے لیے 109.22 ملین روپے کی منظوری دے دی

بینک دولت پاکستان کے ڈپٹی گورنر جناب سعید احمد کی سربراہی میں قائم اپیکس کمیٹی برائے اسٹوڈنٹ لون اسکیم نے مستحق طلبہ کے لیے پاکستان کے اندر اعلیٰ تعلیم کی تمام مدت کے لیے سود سے پاک 109.22 ملین روپے کی منظوری دی ہے۔ یہ رقم، جو اپیکس کمیٹی کے ایک اجلاس میں منظور کی گئی، تعلیمی سیشن 14-2013ء اور 15-2014ء کے لیے ملک بھر کی پبلک سیکٹر جامعات کے مختلف شعبوں میں انڈر گریجویشن، گریجویشن اور پی ایچ ڈی کی سطح کے 729 طلبہ کو دی جائے گی۔

یاد رہے کہ اسٹوڈنٹ لون اسکیم کا اعلان مالی سال 2002ء کے وفاقی بجٹ میں کیا گیا تھا جس کا مقصد نا کافی وسائل رکھنے والے لائق طلبہ کو مالی امداد کی فراہمی تھی۔ یہ قرضے پہلی قسط کی ادائیگی کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ 10 سال کی واپسی کی مدت کے لیے دیے جاتے ہیں اور پہلے روزگار کی تاریخ کے چھ ماہ بعد یا تعلیم مکمل ہونے کی تاریخ کے ایک سال بعد ماہانہ اقساط میں قابل واپسی ہیں، جو بھی پہلے مکمل ہو جائے۔ اسکیم کے ایڈمنسٹریٹر کی حیثیت سے نیشنل بینک آف پاکستان درخواستوں کی موصولی اور جانچ پڑتال سے لے کر قرضوں کی ادائیگی اور بازیابی کے تمام فرائض انجام دیتا ہے۔

یہ اسکیم اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر کی سربراہی میں ایک اپیکس کمیٹی کے زیر انتظام کام کررہی ہے۔ کمیٹی کے فرائض میں یہ امور شامل ہیں: قرضوں کی منظوری، اسکیم سے متعلق تمام پالیسی امور سے نمٹنا، ہر تعلیمی سال کے لیے رقوم کی منظوری رقوم مختص کرنا، رقوم اکٹھا کرنے میں معاونت اور اسکیم کی آڈٹ رپورٹوں کا جائزہ۔

حالیہ اجلاس میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان، نیشنل بینک آف پاکستان، ایم سی بی بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ، حبیب بینک لمیٹڈ اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے نمائندوں نے شرکت کی۔

کامیاب طلبا کے نام نیشنل بینک آف پاکستان کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں:

http://www.nbp.com.pk/StudentLoan/index.aspx

ooo